REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

ربوہ

۲۴ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱۰ ؍

جلد ۴۵/۱۰ | ۴ وفا ۱۳۳۵ ہش ۴ جولائی سنہ ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۵۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۳۰ جون (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مری سے بذریعہ خط مطلع فرماتے ہیں کہ

طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

پاکستان کی طرف سے چین کو اقوام متحدہ میں شامل کرنے کے مطالبہ کی حمایت

دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں مشرق بعید کی صورت حال پر غور و فکر

لنڈن ۳ جولائی ۔ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس نے اپنے کل کے اجلاس میں مشرق بعید کی صورت حال پر غور کیا ۔ بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ بحث کے دوران وزیر اعظم پاکستان جناب محمد علی نے اقوام متحدہ میں چین کی شمولیت کے متعلق نہایت واضح موقف اختیار کیا ۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اب وقت آگیا ہے کہ چین کو اقوام متحدہ میں شامل کر لیا جائے ۔ اور اس کے خلاف جو تجارتی پابندیاں عائد ہیں انہیں بھی دور کر دیا جائے ۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ پاکستان چین کا پڑوسی ہے ۔ اور وہ ان ممالک میں سے ایک ہے ۔ کہ جنہوں نے شروع ہی میں چین کی عوامی حکومت کو تسلیم کیا تھا ۔ اس وقت سے ہی چین کے ساتھ اس کے دوستانہ تعلقات قائم ہیں ۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ جولائی ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کو بخار ابھی تک ہر روز ہو جاتا ہے ۔ مگر اس کے درجہ حرارت میں کمی آرہی ہے ۔ اور نسبتاً تھوڑے وقت کے لئے رہتا ہے ۔ البتہ گزشتہ رات انتڑیوں میں سوزش زیادہ رہی جس کی وجہ سے رات بے خوابی میں گزری ۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

لاہور ۳۰ جون (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے کی نسبت تو اچھی ہے ۔ لیکن کمزوری تا حال ہے ۔ احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

ربوہ ۳ جولائی ۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت پیرانہ سالی کے باعث بالعموم ناساز رہتی ہے ۔ آج صبح دریافت کرنے پر آپ نے فرمایا طبیعت اچھی نہیں ہے ضعف بہت ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

لاہور ۲۹ جون (بذریعہ ڈاک) محترم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کی عام طبیعت تو اچھی ہے ۔ لیکن چہرے پر کمزوری کے آثار تا حال نمایاں ہیں ۔ غالباً دل کے دوبارہ معائنہ کے بعد ڈاکٹر صاحبان ٹرے اپریشن کے متعلق کوئی فیصلہ کریں گے ۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

قبرص کے متعلق عدنان مندریز کا بیان

لنڈن ۳ جولائی ۔ ترکی کے وزیر اعظم جناب عدنان مندریز نے کل اعلان کیا ۔ کہ اگر برطانیہ نے قبرص پر سے اپنا قبضہ اٹھا لیا ۔ تو پھر بین الاقوامی لحاظ سے اس کے نتائج بہت خطرناک ہوں گے ۔

روس کی طرف سے یمن میں ایک جدید قسم کا بحری اڈہ تعمیر کرنے کی پیشکش

— حکومت یمن نے پیشکش منظور کر لی —

ماسکو ۳ جولائی ۔ روس نے یمن میں ایک جدید قسم کا بحری اڈہ تعمیر کرنے کی پیشکش کی ہے یہ پیشکش یمن کے ولی عہد شہزادہ سیف الاسلام البدر کے دورہ روس کے وقت کی گئی تھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت یمن نے یہ پیشکش منظور کر لی ہے ۔ — روسی وزیر خارجہ مسٹر شیپیلاف مشرق وسطیٰ کا دورہ کرنے کے بعد کل رات ماسکو واپس پہنچ گئے ۔

زرعی و صنعتی ترقیوں کے لئے مرکزی قرضے

کراچی ۳ جولائی ۔ مرکز مختلف زرعی اور صنعتی ترقیوں کے لئے ۱۶ جولائی سے دو مزید قرضے جاری کر رہا ہے ۔ پہلے قرضے پر تین فیصد منافع دیا جائے گا ۔ اور یہ ۱۹۶۱ء تک واجب الادا ہوگا ۔ پہلا قرضہ صرف ایک دن جاری رہے گا ۔ دوسرے قرضے کے لئے ۳ ½ فیصد منافع مقرر کیا گیا ہے ۔ اور یہ ۱۹۶۰ء تک واجب الادا ہوگا ۔ دونوں قرضوں کے لئے رقم کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ۔ قرضے کی رقوم اضلاع کے خزانوں سٹیٹ بنک اور نیشنل بنک میں جمع کرائی جا سکتی ہیں ۔

طیاروں کے تصادم میں ۱۲۸ ہلاک

لاس انجلیز ۴ جولائی ۔ پرسوں رات جو دو طیارے نیو میکسیکو کے علاقہ پر پرواز کرتے ہوئے آپس میں ٹکرا کر پاش پاش ہو گئے تھے ان کے ڈھانچے مل گئے ہیں ۔ اس حادثہ میں کوئی مسافر زندہ نہیں بچ سکا ۔ ان طیاروں پر ۱۲۸ افراد تھے

ایٹمی مرکز میں دھماکے

نیویارک ۳ جولائی ۔ نیویارک کے نواحی علاقہ میں امریکہ کا جو ایٹمی تحقیقاتی مرکز قائم ہے ۔ اس میں کل رات دو زبردست دھماکے ہوئے ایٹمی قوت کا کمیشن اس امر کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی بھیج رہا ہے جو اس امر کا جائزہ لے گی کہ آیا یہ دھماکے ریڈیو ایکٹیو سامان کے باعث ہوئے ہیں یا کسی اور وجہ سے ۔

امجد علی اور ایوب صدر کے ہمراہ ترکیہ جائیں گے

کراچی ۳ جولائی ۔ معتبر ذرائع کے مطابق مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی اور بری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان صدر سکندر مرزا کے سرکاری دورہ ترکیہ کے دوران ان کے ہمراہ جائیں گے ۔ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر عبد الوہاب خان صدر سکندر مرزا کی غیر حاضری میں صدارت کے فرائض سر انجام دیں گے ۔

گاڑی کے حادثہ میں ۱۱ افراد ہلاک

میکسیکو سٹی ۳ جولائی ۔ کل یہاں ایک مسافر گاڑی جو بہت تیز رفتار سے جا رہی تھی ۔ پٹڑی سے اتر گئی ۔ اس کی وجہ سے ۱۱ افراد ہلاک اور ۱۷ زخمی ہو گئے ۔

صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا کی علالت اور دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو الفضل کے ذریعہ علم ہو چکا ہے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ آجکل انتڑیوں اور معدے کی تکلیف کی وجہ سے لنڈن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۴ر جولائی سنہ ۵۶ء

سلامت روی

کراچی کا ایک ہفت روزہ اخبار لکھتا ہے :۔

"مولانا عبد الماجد صاحب دریا بادی مدیر "صدق جدید" کی "سچی باتیں" الجماعت کے ہر شمارہ کی زینت ہوتی ہیں۔ اور ہمارے دل میں مدیر صدق کے لئے بہت ہی احترام ہے۔ آپ کے مقالات اور تحریریں۔ سلامت روی۔ اعتدال پسندی۔ اثر انگیزی اور ایمان افروزی کے لحاظ سے بیحد پسندیدہ ہوتی ہیں۔"

اس کے باوجود اسی اخبار نے اور اس اخبار کے ہم مشربوں۔ فاران۔ چراغ راہ۔ تسنیم۔ ایشیا وغیرہ نے اپنی اپنی باری مولانا عبد الماجد کو ان کی سلامت روی۔ اعتدال پسندی۔ اثر انگیزی اور ایمان افروزی کی جو جزا ئے خیر وقتاً فوقتاً دی ہے۔ وہ بھی عدیم النظیر ہے۔ ابھی دو سال کا عرصہ ہوا ہے۔ کہ فاران کے ایڈیٹر نے کوئی مہذب اور غیر مہذب گالی نہیں تھی جو مولانا عبد الماجد صاحب کو نہ دے ڈالی ہو۔ اور اس میں صرف ملک نصر اللہ خاں عزیز سے بازی نہیں لے جا سکے۔ اور ان کا قصور یہی ہے۔ کہ آپ کے مقالات اور تحریروں میں سلامت روی۔ اعتدال پسندی۔ اثر انگیزی اور ایمان افروزی ہوتی ہے۔

اس سے ہمارے دینی ادیبوں یا ادبی دینداروں کے کردار پر پوری روشنی پڑتی ہے۔ اور واضح ہوتا ہے۔ کہ خود ان لوگوں کے کردار میں کتنی سلامت روی۔ کتنی اعتدال پسندی کتنی اثر انگیزی اور کتنی ایمان افروزی ہے۔ ذیل میں بطور نمونہ مندرجہ بالا اخبار کے اسی مضمون سے ایک طویل اقتباس درج کرتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے۔ کہ اس میں سے تمام گندگی آلود فقرات اور الفاظ حذف کر دیئے جائیں۔ جو اس تحریر کی زینت ہیں۔ اگر مجبوری یا غلطی سے کوئی ایسا فقرہ یا لفظ رہ گیا ہو۔ تو اس کے لئے ہم قارئین الفضل سے معذرت خواہ ہیں۔

"گوجرانوالہ کے ایک صاحب نے قادیانیت کے متعلق مولانا سے چند سوالات کئے ہیں۔ مولانا کے جوابات ملاحظہ فرمایئے :۔

قادیانیت کی سرکاری وکالت

(۱) "گفتگو اسی مقدمہ میں تو ہے۔ کہ آیا وہ مدعی نبوت کسی ایسی نبوت کا دعویٰ بھی کر رہا ہے۔ جو اسلام کے قادح و منافی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اجرائے نبوت کے وہ کوئی خاص معنی لے رہا ہو۔ جو گو غلط اور گمراہ کن ہوں۔ لیکن حدِ ارتداد تک نہ پہنچتا ہو" (صدق مورخہ ۱۴ر مئی ۵۶ء)

مراسلہ نگار آپ سے دریافت کرتا ہے۔ کہ آپ کو قادیانیوں سے ہمدردی کیوں ہے۔ اس پر آپ لکھتے ہیں :۔

(۲) (قادیانیوں سے) ہمدردی کے معنی اس سیاق میں صرف یہ ہیں۔ کہ اس فرقہ کی غلطیوں اور گمراہیوں کے باوجود اس کی تصدیقی شہادتیں سے ہمدردی ہے۔ اور اگر اس کی عام خدمات اسلام ہیں تو ان کی پوری پوری قدر ہے۔" (انا للہ وانا الیہ راجعون)

(۳) حضرت تھانوی کی خدمت میں ان سطور کے راقم نے یہ شبہ بارہا پیش کیا۔ کہ مسیح کی بعثتِ ثانی کے تو ہم بھی قائل ہیں۔ اگر ایک شخص کو وہم ہو گیا ہے۔ کہ مسیح میں ہی ہوں۔ تو اسے وہم زدہ فریب خوردہ تو بے شک کہا جا سکتا ہے۔ لیکن کافر و مرتد اسے کیسے قرار دیا جا سکے۔" (صدق)

(۴) "بحمد للہ مدیر صدق اپنے دل میں ہر فرقہ اسلامی کے لئے کچھ نہ کچھ جگہ پاتا ہے۔" (صدق)

یہاں آپ کی مراد قادیانی فرقہ سے ہے۔ گویا کہ قادیانی مسلمانوں کا ہی کوئی فرقہ ہے۔

مراسلہ نگار لکھتا ہے۔ کہ قادیانی ملت میں انتشار پھیلا رہے ہیں۔ اس پر مولانا عبد الماجد صاحب کی وکالت ملاحظہ فرمایئے :۔

(۵) "دونوں پہلو ہیں۔ ایک طرف انتشار (امت) کو روکنا بھی ہے۔ اور دوسری طرف کمزور پہلو والوں کے حق تاویل کو تسلیم کرنا بھی ہے۔" (صدق)

(۶) مراسلہ نگار دریافت کرتا ہے۔ کہ خارجی اور مرتد تو واجب القتل ہوتے ہیں۔ اس پر مولانا فرماتے ہیں :۔

"ان خوارج کے واجب القتل ہونے کی کھلی ہوئی وجہ ان کی بغاوت خلیفۃ المسلمین سے تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ خلیفۃ المسلمین سے بغاوت تو واجب القتل ہے۔ لیکن حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت سے بغاوت مولانا کے نزدیک "تاویل کے قابل ہے۔ (ماشاء اللہ کیا سمجھ ہے۔ ناقل)

(۷) ایک دوسرے مراسلہ میں سائل مولانا سے دریافت کرتا ہے۔ کہ قادیانی مرزا غلام احمد کو نبی مانتے ہیں۔ اور لاہوری قادیانی "مجدد" اور "مسیح" اس پر مولانا عبد الماجد صاحب دریا بادی مرزا غلام احمد قادیانی کے "سرکاری وکیل" بن کر ارشاد فرماتے ہیں :۔

"شک کا فائدہ تو بہر حال ملزم کو پہنچتا ہے۔"

یہ قادیانیت کے زہر میں بجھے ہوئے تیر ہیں۔ جو مولانا عبد الماجد صاحب دریا بادی ملت کے قلب میں پیوست کرنا چاہتے ہیں۔ وفورِ جذبات سے قلب و دماغ کی کیفیت یہ ہے۔ کہ دل بے اختیار رونے کو چاہتا ہے۔ ...... اور حیرت ہے کہ اپنے سا تھ ہی حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اپنے مرشد کا نام بھی قادیانیت کے سلسلہ میں بدنام کیا جا رہا ہے...... جماعت اسلامی کا کہیں ذکر آجائے۔ تو مدیر صدق اپنے شرعی تیروں کا آخری تیر چلانے میں بھی باک محسوس نہیں کرتے۔ گمراہی اور ضلالتِ فکر کی تمام "ادائیاں" جماعت اسلامی کی طرف منسوب کر دینے ہی سب سے بڑی عالمانہ پہلوانی خیال کرتے ہیں۔ لیکن جہاں ان کی محبوب قادیانیت کا ذکر کیا جائے۔ تو معترضین کے جواب کے لئے آپ کی زبان خشک ہوئی جاتی ہے۔ کہیں ملزم کو "شک" کا فائدہ دیا جا رہا ہے۔ کبھی لکھتے ہیں "ہو سکتا ہے"۔ کبھی کہتے ہیں "حق تاویل" سلب نہیں کیا جا سکتا۔ کہیں مرزا قادیانی کی نبوت کو "وہم" کا نام دے کر ملزم کے جرم کو ہلکا کیا جا رہا ہے۔ غرضیکہ قادیانیت کا نام زبان پر آتے ہی مولانا بجھے جاتے ہیں۔"

اس حوالہ سے ظاہر ہے۔ کہ مولانا عبد الماجد صاحب نے احمدیت کے حق میں کوئی خاص ٹھوس اور مثبت بات نہیں کہی البتہ انہوں نے اپنی سلامت روی اور اعتدال پسندی کا کسی حد تک ضرور ثبوت دیا ہے۔ مگر یہ کمبخت خدائی فوجداری ہے کہ جو ہمیشہ سلامت روی اور اعتدال پسندی کو قتل کرتی چلی آئی ہے۔ اور جس نے اسلام اور مسلمانوں کو اس حالت تک پہنچا دیا ہے۔ کہ جس کا جی چاہتا ہے۔ اب ان پر خونخواری کا الزام دھڑلے سے لگا دیتا ہے۔ ہماری دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ہمیں اس بیماری سے شفا دے۔ تاکہ ہم اسلام کا صحیح چہرہ دنیا کو دکھانے کے قابل ہوں۔

ہو لگا کہ شہیدوں میں شامل ہو جائیں

فرمایا۔ "یاد رکھو! جنہوں نے آج کوتاہی کی ہوگی۔ جنہوں نے آج اپنی قربانیوں میں کمزوری اور سستی دکھائی ہوگی۔ جنہوں نے آج وعدوں کو پورا کرنے میں بے توجہی اور لاپرواہی دکھائی ہوگی۔ ان کا کل ان کو اس نیکی کے راستہ سے اور زیادہ دُور لے جانے والا ہوگا۔

پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ گو سال کا زیادہ عرصہ گذر گیا ہے۔ مگر اب بھی ہو لگا کہ شہیدوں میں شامل ہونے کا موقع ہے"

اگر آپ نے اب تک چندہ تحریک جدید ادا نہیں کیا تو اب سات ماہ کا عرصہ ختم ہو رہا ہے تھوڑا سا عرصہ رہتا ہے۔ آپ کو دفتر آپ کے وعدہ اور وصولی کی اطلاع کر چکا ہے اور اخبار میں بھی بار بار توجہ دلا رہا ہے۔ آپ اپنا اس سال کا وعدہ حضور کا مذکورہ بالا ارشاد پڑھ کر ۳۱ جولائی سے قبل سو فیصدی پورا کریں

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

حکومت سپین کیطرف سے تبلیغ اسلام کو روکنے کی کوشش پوری اسلامی دنیا کیلئے حیران کن اور تکلیف دہ ہے

مشرقی پاکستان کے مشہور بنگلہ اخبار "آزاد" کا اداریہ

حکومت سپین نے مبلغ اسلام چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر کو ملک سے نکل جانے کا جو حکم دیا ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مشرقی پاکستان کے مشہور روزنامہ بنگلہ اخبار "آزاد" نے ایک اداریہ ۲۶ جون ۱۹۵۶ء کو "سپین اور اسلام" کے عنوان سے سپرد قلم کیا ہے۔ جس میں سپین میں مسلمانوں کے زوال کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ اس کی وجہ سے یورپ کی موجودہ ترقی بہت پیچھے جا پڑی ہے۔ اور اسے ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ اب پھر وہاں اسلام کی تبلیغ کو روکنے کی غلطی کا اعادہ کرنا کسی صورت میں مستحسن قرار نہیں دیا جا سکتا۔ مدیر موصوف نے حکومت پاکستان کو بھی توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ نہ صرف جوابی کارروائی کے طور پر مفاہمتی سطح پر اس معاملہ کو سلجھائے بلکہ پاکستان میں بھی غیر مسلم مبلغین کی مساعی کے متعلق نئے سرے سے قوانین وضع کرے۔ اداریہ کا مکمل ترجمہ افادہ احباب کے لئے درج ذیل ہے:

(محمد اجمل شاہد مبلغ سلسلہ از ڈھاکہ)

سپین میں چونکہ حکومت کا مذہب (State Religion) صرف عیسائیت ہے۔ اس لئے وہاں پر دوسرے مذاہب کی تبلیغ کی اجازت روک دی گئی ہے۔ اسی بنا پر سپین کی حکومت نے جماعت احمدیہ کے مبلغ کو جو وہاں پر تبلیغ اسلام کا کام کر رہا تھا۔ نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ حکومت سپین کے اس حکم کے خلاف جماعت احمدیہ صدائے احتجاج بلند کر رہی ہے۔ اس کی طرف سے کثرت سے احتجاجی خطوط بھجوائے جا رہے ہیں۔ ان میں سے ایک احتجاجی خط کراچی میں غیر ملکی سفارتخانوں کو بھی یادداشت کے طور پر دیا گیا ہے۔ احمدیہ جماعت کی بے چینی بالکل طبعی امر ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے جس کا جماعت احمدیہ کے بڑے سے بڑے نقاد بھی انکار نہیں کر سکتے۔ کہ مغربی ممالک میں اسلام کا پیغام صرف جماعت احمدیہ ہی اپنی انتھک کوششوں کے ذریعہ پہنچا رہی ہے۔ قریباً ہر ایک ملک میں ہر ایک مذہب کو اپنی اشاعت کا کم و بیش موقعہ ملتا ہے۔ اور یہی بین الاقوامی مسلّم اصول ہے۔ لہٰذا سپین کی حکومت کا اس بنیادی حق کو چھیننا ایک ایسا امر ہے کہ جس پر جماعت احمدیہ کے ممبران بے چین ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اور اس معاملہ میں دوسرے مذاہب کے مشنری اور تمام رواداری برتنے والے اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی حفاظت کے خواہاں احباب بھی جماعت احمدیہ کی ہمنوائی کریں گے۔

حکومت سپین کا قابل نفرت حکم ہمارے سامنے پرانے زمانہ کے ایسلا اور فرڈینینڈ کی حکومت کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ نیز ہمیں سپین میں عرب تمدن کے سنہری زمانہ اور طارق و موسےٰ ابن نصیر کی بے نظیر جرأت بھی یاد دلاتا ہے۔ درحقیقت عربوں نے ہی سپین کی تاریخ کو بنایا تھا۔ انہوں نے اپنے زمانہ میں عمارت سازی۔ انڈسٹری، علم موسیقی۔ ادب اور علوم و فنون کو ترقی دی تھی۔ مگر وقتی طور پر عربوں کی یہ جلائی ہوئی شمعیں ناموافق حالات کی وجہ سے بجھا دی گئیں مگر کچھ عرصہ بعد ہی یورپ کے ظلمت کدوں میں روشن ہو گئیں۔ اسی کو تاریخ میں یورپ کی نئی زندگی (renaissance) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ایک وقت تھا کہ سپین سے عرب حکومت کو اور مسلمانوں کو نوک شمشیر نکال دیا گیا۔ گر ایسا کرنے والوں نے اسلام کو سپین سے نکال کر عربوں سے زیادہ خود یورپ کے تمدن کو نقصان پہنچایا۔ اسی وجہ سے مشہور عیسائی مورخ لین پول لکھتا ہے۔ کہ

"اس طرح سے سپین والوں نے اس عرب ہنس کو قتل کر دیا۔ جو روزانہ ایک سنہری انڈا دیا کرتا تھا۔ اور اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ یورپ کا تمدن پانچ سو سال پیچھے پڑ گیا۔"

مندرجہ بالا تمام حقائق سپین کے موجودہ مدبرین بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اور آجکل جنرل فرانکو سپین کی اس پرانی غلطی کا ازالہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ حقیقت ان کی مساعی سے آشکار ہو رہی ہے۔ چنانچہ انہوں نے مسلم ممالک میں اپنے تمدنی مشنز بھجوا کر اور افریقہ میں اپنے مقبوضہ مسلم علاقہ کی آزادی کا اعلان کر کے اس بات کا واضح ثبوت فراہم کیا ہے۔ آجکل سپین میں یہ مقولہ مشہور ہے کہ پیرانیز پہاڑ سے ہی افریقہ شروع ہو جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سپین اور افریقہ میں گہرا تمدنی تعلق ہے۔ ماضی اور حال کے ان مختلف حقائق و واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے آج سپین گورنمنٹ کا یہ حکم خاص طور پر اسلامی دنیا کے لئے حیران کن اور انتہائی تکلیف دہ ہے۔ اور طبعاً دل میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ موجودہ سپین اور اسلامی دنیا کی دوستی اور تعلقات محض ایک کھوکھلا نعرہ ہے۔ اور کیا آج بھی سپین میں پرانے زمانہ کی طرح اسلام کے متعلق بغض موجود ہے؟

اگر ان حقائق کو نظر انداز کر دیا جائے۔ تو پھر بھی مذہب کی تبلیغ ہر ایک انسان کا بنیادی حق ہے جس کو حکومت سپین نے اپنے حکم کے ذریعہ سے ختم کرنا چاہا ہے۔ اس کے متعلق حکومت پاکستان کو غور و فکر کرنا چاہیئے۔ اور اس کے جواب میں اسے سفارتی کارروائی اور حکومتی خط و کتابت کے علاوہ حکومت کو اپنے ملک میں دوسرے مذاہب کے مبلغین کے بارہ میں بھی نئے سرے سے اصول وضع کرنے چاہئیں۔ اس ضمن میں ہماری ہمسایہ حکومت بھارت کا رویہ بھی قابل غور ہے۔ نہ معلوم اس سلسلہ میں ہماری حکومت نے بھی کچھ غور و خوض کیا ہے یا نہیں۔

مرسلہ محمد اجمل شاہد

جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخیں

اس سال جلسہ سالانہ قادیان اکتوبر میں ہوگا

قافلہ میں جانیوالے صحاب فوری طور پر ضروری تیاری کریں

— رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی —

اس سال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مشورہ سے ماتحت صدر انجمن احمدیہ قادیان نے جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخیں دسمبر کی بجائے ۱۲-۱۳-۱۴ اکتوبر مقرر کی ہیں۔ تا کہ جلسہ سالانہ ربوہ اور جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخیں مختلف ہونے کی وجہ سے پاکستان سے جانے والے دوستوں کو سہولت رہے۔ اور وہ دونوں جلسوں میں شریک ہو سکیں چونکہ وقت بہت تنگ ہے۔ اس لئے جو دوست جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کی غرض سے قافلے میں شریک ہونا چاہیں انہیں فوری طور پر اپنے اپنے ضلع سے پاسپورٹ حاصل کر لینے چاہئیں اور پھر ساتھ ہی دفتر ہذا کو بھی اطلاع دینی چاہیئے تا کہ ان کا نام قافلہ کی فہرست میں شامل کیا جا سکے۔ چونکہ وقت بہت تنگ ہے اس لئے اس معاملے میں فوری تیاری کی ضرورت ہے۔ دفتر ہذا کی اطلاع کے لئے قافلے میں شمولیت کے مقررہ فارم میرے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس فارم کی قیمت ایک آنہ مقرر ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے اپنے ضلع سے پاسپورٹ حاصل کرنے کے علاوہ اس فارم پر دفتر ہذا کو بھی اطلاع دیں چونکہ اب دونوں جلسوں کی تاریخیں مختلف ہو گئی ہیں۔ اس لئے دوستوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جن دوستوں کے پاسپورٹ دفتر ہذا میں رکھے ہیں۔ اور وہ قادیان کے جلسہ میں جانا چاہیں انہیں بھی ہمیں فوری طور پر اطلاع دینی چاہیئے۔ فقط والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز

۵۶-۶-۳۰

قرآن کریم ایک دائمی شریعت ہے

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل ربوہ)

قرآن کریم ایک کامل اور مکمل اور دائمی شریعت ہے۔ جسے خدا تعالےٰ نے ضرورتِ حقہ کے ماتحت اتارا ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ خدا نے اس کی حفاظت کے لئے سامان مہیا فرمائے ہیں چنانچہ فرماتا ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون (حجر پ ۱۴)

کہ ہم ہی نے اس ذکر کو اتارا ہے۔ اور ہم ہی اس کی حفاظت کا انتظام کریں گے۔

اب دیکھو حفاظت لفظی کا انتظام یہ کیا گیا۔ کہ دنیا میں اور کسی الہامی کتاب کے حافظ موجود نہیں ہیں۔ مگر قرآن کریم کو الحمد سے لے کر والناس تک ہزاروں اور لاکھوں لوگ ہر زمانے میں یاد کرنے والے موجود ہوتے ہیں۔ اور معنوی حفاظت کا یہ انتظام کیا گیا۔ کہ ہر صدی کے سر پر خدا تعالیٰ کی طرف سے مجددین آتے رہے۔ اور آتے رہیں گے۔ اس کے متعلق صحاح ستہ میں سے ابوداؤد میں یہ حدیث موجود ہے۔ ان اللّٰہ یبعث لھٰذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے سر پر ایسے لوگوں کو مبعوث فرماتا رہے گا۔ جو اس کے دین کی تجدید کرتے رہیں گے۔ اس حدیث کی صحت کے متعلق لکھا ہے:۔

وقد اتفق الحفاظ علیٰ تصحیح ھٰذا الحدیث منھم والحاکم فی المستدرک والبیھقی فی المدخل وممن نص علیٰ صحتہ من المتاخرین الحافظ ابن حجر۔ (حجج الکرامہ ص ۱۳۳)

کہ استادانِ حدیث کا اس حدیث کی صحت پر اتفاق ہے۔ ان میں سے حاکم نے مستدرک میں اور بیہقی نے مدخل میں اس کو لکھا ہے۔ اور متاخرین میں سے جن لوگوں نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ ان میں حافظ ابن حجر عسقلانی بھی ہیں۔

نیز علامہ سیوطی رحمہ نے اس حدیث کے متعلق اپنے رسالہ "بنیہ" میں لکھا ہے:۔ "اتفق الحفاظ علیٰ صحتہ" کہ تمام محدثین اس حدیث کی صحت پر متفق ہیں۔

ان حوالجات سے ثابت ہے۔ کہ حدیث مجددین صحیح ہے۔ اور اس سے استنباط کرنا درست ہے۔ اور اگر یہ حدیث نہ بھی ہوتی۔ تو قرآن کریم کی آیت انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون ہی کافی تھی۔ اور اس الٰہی وعدہ کے مطابق قرآن کریم کی حفاظت ہوتی چلی آئی ہے۔ اور ہوتی چلی جائے گی۔ نیز آیت استخلاف وعداللّٰہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض الخ (نور) سے ثابت ہے۔ کہ خلافت کا سلسلہ امت محمدیہ میں چلے گا۔ اور اس کے ذریعہ سے دین کو تمکنت حاصل ہوتی رہے گی۔ چنانچہ ٹھیک وعدہ کے مطابق امتِ محمدیہ میں بھی خلفاء کا سلسلہ جاری رہا۔ اور اگر امتِ موسویہ میں چودھویں صدی میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام آئے تھے۔ تو امتِ محمدیہ میں بھی چودھویں صدی میں محمدی مسیح آئے۔ جنہوں نے آکر دین اسلام کی خدمت کا بیڑا اٹھایا۔ اور قرآن کریم کی حقانیت کو زبردست دلائل سے ثابت کیا۔ اور غافل مسلمان کو بیدار کرنے کے لئے فرمایا۔ ؎

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

اور یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ قرآنی شریعت کامل و مکمل اور دائمی شریعت ہے۔ فرمایا:۔

"ولایت و امارت و خلافتِ حقہ کبھی ختم نہیں ہوگی۔ یہ سلسلہ خلفاء ربانیین کبھی بند نہیں ہوگا۔" (الحکم جلد ۳ عدد ۳۸)

نیز مسیح موعود علیہ السلام کے بعد مجدد کی ضرورت کے سلسلہ میں فرمایا:۔

سوال:۔ کیا آپ کے بعد بھی مجدد آئیگا۔

جواب:۔ اس میں کیا حرج ہے۔ کہ میرے بعد بھی کوئی مجدد آجائے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نبوت ختم ہو چکی تھی۔ اس لئے مسیح علیہ السلام پر آپ کے خلفاء کا خاتمہ ہو گیا۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سلسلہ قیامت تک ہے۔ اس لئے اس میں قیامت تک ہی مجددین آتے رہیں گے۔" (فتاویٰ احمدیہ جلد دوم ص ۶۲)

قرآن کریم اور احادیث کے اس بیان سے واضح ہے۔ کہ اسلامی شریعت ایک دائمی شریعت ہے۔ کیونکہ وہ حسب منطوق الیوم اکملت لکم الخ کامل و مکمل ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اس کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ پس نہ تو اس سے بڑھ کر ضرورت کے لحاظ سے کوئی تعلیم ہو سکتی ہے۔ اور نہ ہی اس کی حفاظت میں کوئی خلل واقع ہو سکتا ہے۔ اور ساڑھے تیرہ سو سال لمبے زمانے سے اس کی تصدیق ہوتی چلی آئی ہے۔ اندریں حالات ایک عقلمند کے لئے لمحۂ فکر یہ ہے۔ کہ وہ سوچے اور غور کرے۔ اور ان حقائق کو تسلیم کر کے اس سے فائدہ اٹھائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خطوط لکھنے والے احباب کے لئے ضروری ہدایات

احباب کو اخبار الفضل کے مطالعہ سے معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت ابھی ایسی نہیں ہے۔ کہ حضور لمبی لمبی چٹھیوں کو پڑھ سکیں۔ اس کی وجہ سے حضور کو بہت کوفت ہوتی ہے۔ لہٰذا احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے مفہوم کو نہایت مختصر الفاظ میں صاف خط میں سرخ سیاہی کے ساتھ تحریر فرمایا کریں۔ اور غیر ضروری تمہید سے اجتناب کریں۔ اور صرف اہم اور ضروری امور کے متعلق ہی مختصر طور پر مشورہ کی درخواست کریں۔

اسی طرح جن امور کا تعلق صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید سے ہو۔ ان کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو تکلیف نہ دیا کریں۔ بلکہ ان اداروں کو براہِ راست لکھا کریں۔ براہِ راست ان ادارہ جات کے صیغہ جات کو لکھنے سے احباب اپنے مقصد کو جلدی حاصل کر سکیں گے۔ اور کسی صیغہ کی طرف سے غفلت کی صورت میں ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ اور وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید کو توجہ دلانی مناسب ہوگی۔ قادیان کے کارکنان بھی اس ہدایت کو مدنظر رکھیں۔

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا تربیتی اجلاس

جماعت احمدیہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کا چھتیسواں تربیتی سالانہ اجلاس مورخہ ۸/۷/۵۶ بروز اتوار حضرت شاہ مسکین مرحوم کے مقبرہ والے کنوئیں پر صبح آٹھ بجے شروع ہوگا۔ نزدیک کی جماعتوں کے افراد سے التماس ہے۔ کہ وہ اس تربیتی اجلاس میں شامل ہو کر علمی و روحانی فوائد حاصل کریں۔ تاکہ حضرت شاہ مسکین رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس کی حقیقی روح قائم رہے۔ یہ اجلاس ایک روز ہوگا۔ دور کے احباب بروز ہفتہ بعد دوپہر بھی آسکتے ہیں۔ کھانے کا انتظام مقامی انجمن کے ذمہ ہوگا۔

نوٹ:۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

المعلن:۔ سید محمد آمین شاہ دیہاتی معلم حال شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ۔

چودھری شجاعت علی صاحب انسپکٹر بیت المال متوجہ ہوں

بذریعہ اعلان ہذا چودھری شجاعت علی صاحب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جہاں کہیں ہوں۔ بدیدن اعلان ہذا فوراً شہر لاہور میں پہنچ جائیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے متعلق علم ہو۔ تو وہ اس اعلان سے چودھری صاحب مذکور کو آگاہ فرما دیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

ولادت

عزیز نصیر الدین احمد صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نائیجیریا کے ہاں توام لڑکیاں پیدا ہوئی ہیں۔ احباب جماعت اور بالخصوص درویشانِ قادیان سے التماس ہے۔ کہ زچہ اور ہر دو بچیوں کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الحمید خاں محلہ دار الصدر شرقی ربوہ)

مشرقی افریقہ میں اسلام کی روز افزوں ترقی

مسجد اور احمدیہ مشن کی تعمیر بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے لجنہ اماء اللہ کی مساعی۔ پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد

احمدیہ دار التبلیغ دار السلام ٹانگانیکا کی سالانہ رپورٹ

(از مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما۔ بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

(۲)

مشن کی مالی کمزور حالت کا بھی افریقن بھائیوں کو احساس ہے۔ بعض ان میں سے حتی الوسع مالی امداد کرتے رہتے ہیں ایک دوست کا میں خاص طور پر ذکر کرتا ہوں۔ یہ موضع بکیسے میں اکیلے احمدی ہیں۔ کمپنی ہارڈی پرگنداز ہے۔ دس شلنگ ماہوار باقاعدگی سے چندہ بھجواتے ہیں۔ حال ہی میں ۸۰ شلنگ زکوٰۃ کے بھجوائے ہیں۔ اسی طرح موضع جنگوانی کے افریقن احمدی بھائیوں نے یکصد شلنگ زکوٰۃ کے بھجوائے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

افریقن احمدیوں کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ بھی دی جاتی رہی۔ بعض ترجمہ قرآن کریم پڑھتے ہیں۔ خطبات جمعہ کے علاوہ پاکستانی احمدیوں کے لئے ہفتہ وار درس دیا جاتا رہا۔ سنڈی کے ایک علاقہ میں موضع جنگوانی میں ہماری افریقن جماعت ہے۔ جو ۷۵ نفوس پر مشتمل ہے۔ اس جگہ ہماری مسجد بھی ہے۔ تربیت کی غرض سے کچھ عرصہ خاکسار وہاں ٹھہرا۔ صبح و شام درس و تدریس جاری رہا۔ عہدہ داروں کا انتخاب کروایا اور جماعتی نظام قائم کیا۔

دار السلام میں بچوں کی تعلیم و تربیت کا کام لجنہ اماء اللہ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ بچوں کے تربیتی اجلاس باقاعدگی سے ہوتے ہیں۔ بعض بہنوں نے اپنے اپنے حلقہ کے احمدی بچوں کو دینیات پڑھانے کا کام اپنے ذمہ لیا جسے انہوں نے خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ بچوں کے دینیات کے امتحان بھی ہوئے۔ اول و دوم آنے والوں کو انعام دئے گئے۔ لجنہ کے اپنے پندرہ روزہ اجلاس بھی باقاعدگی سے ہوتے ہیں۔ لجنہ نے اس سال سیرت النبی کا جلسہ بھی کیا جو خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھا کامیاب رہا۔ مسجد دار السلام کے لئے چندہ کی فراہمی کے لئے بھی لجنہ نے کوشش کی۔

پبلک اور سوشل کاموں میں بھی حسب توفیق حصہ لیا گیا۔ دار السلام میں ٹانگانیکا پاکستان سوسائٹی" قائم کی گئی ہے۔ اس کی مینجنگ کمیٹی میں خاکسار بطور خازن کام کرتا رہا۔ سوسائٹی نے پاکستان فلڈ ریلیف کے لئے پارچات اور چندہ جمع کر کے بھجوایا

دار السلام میں جماعت نے مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے ایک موزوں پلاٹ لے رکھا تھا۔ گورنمنٹ کا تقاضا تھا کہ اس پر جلد عمارت تعمیر کی جائے مسبب الاسباب مولا کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اور مشرقی افریقہ کی جماعتوں کی امداد اور حوصلہ افزائی کی توقع پر گزشتہ سال مسجد اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس سال تعمیر کا کام آہستہ آہستہ ہوتا رہا ہے۔ مسجد کی تعمیر ابھی مکمل نہیں ہوئی۔ چھتوں تک پہنچ کر رکی ہوئی ہے۔ فنڈ کی کمی ہے۔ خاکسار نے سفروں کے دوران میں فنڈز جمع کرنے کی بھی کوشش کی۔ مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب ڈار اور برادرم شفیع صاحب نے موروگورو میں مکرم نذیر احمد ڈار صاحب اور مکرم عطاء الرحمٰن صاحب سٹیشن ماسٹر نے ڈوڈومہ میں اور برادرم مکرم عبد العزیز صاحب برٹ اور ان کے برادران نے نیروبی اور ممباسہ میں غیر از جماعت احباب سے عطیہ جات لے کر دئے۔ دار السلام کی جماعت ان سب احباب کی شکرگزار ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء اور دیگر جماعتوں اور احباب سے مخلصانہ امداد کی اپیل کرتی ہے۔

مسجد کی تعمیر کی وجہ سے حلقہ دار السلام کے احباب جماعت پر اس سال غیر معمولی بوجھ تھا۔ اس غرض کے لئے انہوں نے ایک ایک ماہ کی آمد دی ہے۔ باوجود اس بوجھ کے چندوں کی ادائیگی میں بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے ان کی رفتار خوشکن رہی ہے۔

اس موقع پر میں اپنے دلی جذبات شکر کے اظہار سے رک نہیں سکتا۔ احباب جماعت دار السلام کی ہمارے نظام کے ساتھ تعاون کی سپرٹ خدا تعالےٰ کے فضل سے قابل تعریف رنگ رکھتی ہے ہر موقع پر خاکسار کو ان کا تعاون حاصل رہا ہے۔ خصوصیت سے میں دیکھتا ہوں کہ مبلغین کے ساتھ ان کا تعلق اور رویہ نہایت درجہ برادرانہ اور مخلصانہ ہوتا ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

چندہ تعمیر انصار اللہ مرکزیہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دفاتر کا سنگ بنیاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے دست مبارک سے رکھ چکے ہیں۔ تعمیر کا کام شروع ہے یہ امر کسی تشریح کا محتاج نہیں کہ بغیر روپیہ کے یہ کام پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ پس جملہ اراکین سے اپیل ہے کہ وہ شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق کم از کم ایک روپیہ فی رکن کے حساب سے چندہ تعمیر مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ کوئی رکن ایسا نہیں رہنا چاہیئے۔ جس نے یہ قلیل رقم ادا نہ کی ہو۔ مجلس کا دوسرا سالانہ اجتماع آئندہ اکتوبر میں انشاء اللہ منعقد ہوگا۔ مرکزی عہدہ داران اس سے قبل اس کام کو مکمل کرنا چاہتے ہیں۔ جو صرف احباب کے تعاون سے ہی ہو سکتا ہے

نائب صدر محترم نے ذی استطاعت احباب سے اپیل کی تھی کہ وہ اس مد میں کم از کم ایک ایک سو روپیہ عطیہ دیں۔ اس سلسلہ میں دوستوں کے وعدے آ رہے ہیں اور جن دوستوں نے وعدے کئے تھے ان میں سے اکثر نے اپنے وعدہ کے مطابق رقوم بھی مرکز میں بھجوا دی ہیں۔ جن دوستوں کی طرف سے ابھی رقوم نہیں آئیں۔ ان سے توقع ہے کہ وہ اپنے عطیہ جات بلا تاخیر بھجوا دیں گے تاکہ تعمیر کے کام میں کوئی روک نہ

نائب صدر محترم نے انصار میں سے دو سو اراکین کو پکارا تھا کہ وہ آگے آئیں۔ اور کم از کم ایک ایک سو روپیہ ادا کریں۔ ابھی یہ تعداد پوری نہیں ہوئی۔ پس مخیر اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے والے اراکین کو ایک دفعہ پھر یاددہانی کرائی جا رہی ہے کہ وہ اس تحریک کو بہت جلد مکمل کر دیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

ظہور احمد
قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ——— ربوہ

اعانت الفضل

ڈاکٹر مبارک احمد صاحب پشاور نے اپنے لڑکے بشارت احمد صاحب کی کامیابی پر مبلغ پانچ روپے اخبار الفضل کو بطور اعانت ارسال کئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔

منیجر الفضل

چندہ جلسہ سالانہ

صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں سے سب سے کم وصولی جس مد میں ہوتی ہے وہ چندہ جلسہ سالانہ ہے۔ حالانکہ اس چندہ کی ادائیگی میں دوہرا فائدہ ہے۔ ایک تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کا ثواب ہے۔ اور دوسرے یہ کہ یہ چندہ احباب کے خوردونوش اور رہائش وغیرہ کے انتظامات پر ہی خرچ ہوتا ہے۔ ویسے تو تمام چندے جماعت کی عمومی بہبود کے لئے خرچ ہوتے ہیں۔ لیکن یہ چندہ تو نمایاں اور مخصوص طور پر چندہ دینے والوں کے آرام و آسائش پر ہی خرچ ہوتا ہے۔ اور اس طرح انہیں ہاتھوں ہاتھ یہ رقم واپس مل جاتی ہے اور آخرت کا ثواب اس کے علاوہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

علاوہ ازیں جماعت کے سالانہ اجتماع کا خرچ پورا کرنے کے لئے جماعت نے خود ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان کی تعمیل میں یہ چندہ اپنے اوپر عاید کیا ہوا ہے اور اجتماع بھی ایسا جس میں شامل ہو کر ہزاروں نفوس بیک وقت روحانی برکات سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔ پس احباب جماعت کا فرض ہے کہ یا تو اس چندہ کی پوری ادائیگی کریں اور یا ان اخراجات کو پورا کرنے کے لئے مجلس مشاورت کے ذریعہ کوئی دوسری متبادل تجویز منظور کر لیتے۔ پچھلے سال متعدد مرتبہ اعلان کرانے کے باوجود کسی جماعت نے کوئی دوسری تجویز پیش نہیں کی۔ اس لئے ہر جماعت پر لازم ہے کہ اس چندہ کی وصولی کی طرف خاص توجہ کرے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ختم ہونے والے سال میں اس چندہ کا بجٹ پورا ہو گیا ہے جس کے لئے میں تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ لیکن چونکہ سابقہ وصولیوں کے پیش نظر بجٹ کم رکھا جاتا تھا۔ اس چندہ سے جلسہ سالانہ کا تمام خرچ پورا نہیں ہوتا تھا۔ اس لئے سال سابق میں اس چندہ کی وصولی میں جو اضافہ ہوئی ہے اس کے پیش نظر اس چندہ کی آمد کا بجٹ بڑھا دیا گیا ہے۔ تا اس چندہ سے جلسہ کے تمام اخراجات پورے ہو سکیں اور ان اخراجات کا کوئی حصہ دوسرے چندوں سے پورا نہ کرنا پڑے۔

لہٰذا میں تمام احباب جماعت اور عہدہ داروں سے التجا کرتا ہوں کہ شروع سال سے ہی اپنی توجہ اس چندہ کی وصولی پر مرکوز رکھیں۔ آخر وقت پر وصولی کرنے کی بجائے احباب کو ترغیب دیں کہ شروع سے ہی پورا چندہ سالانہ ادا کر دیں۔ جو دوست یکمشت اس چندہ کی ادائیگی نہ کر سکتے ہوں وہ ابھی وقت سے باقساط ادائیگی شروع کر دیں۔ زمیندار جماعتوں کو کوشش کرنی چاہیئے کہ فصل ربیع پر ہی پورا چندہ جلسہ سالانہ ادا ہو جائے۔ اور اگر کوئی دوست اس چندہ کی تمام رقم ربیع پر ادا نہ کر سکے تو نصف رقم ضرور ہی ادا کر دے اور باقی نصف رقم خریف پر ادا کر دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ اور اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ولادت:۔ خاکسار کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین
ڈاکٹر عبدالرحیم ... چوک بازار میانوالی ضلع سرگودھا

پاک ہونے کا ذریعہ وہ نماز ہے
جو
تضرع سے ادا کی جائے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ۔ یعنی نماز اور صبر کے ساتھ خدا تعالیٰ سے مدد چاہو۔ نماز کیا چیز ہے؟ وہ دعا ہے جو تسبیح، تحمید، تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے۔ سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو۔ کیونکہ ان کی نماز اور ان کا استغفار سب رسمیں ہیں جن کے ساتھ کوئی حقیقت نہیں۔ لیکن تم نماز پڑھو تو بجز قرآن کریم کے جو خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور بجز بعض ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسول کا کلام ہے باقی اپنی تمام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کر لیا کرو تاکہ تمہارے دلوں پر اس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے۔ تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کی قضاء و قدر تمہارے لئے لائے گا۔ پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولا کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے"

(ناظر ارشاد و اصلاح ربوہ)

دوسری سہ ماہی کا نصاب اور قائدین خدام الاحمدیہ
یکم جون ۵۶ء تا ۳۱ر اگست ۱۹۵۶ء

دوسری سہ ماہی کے لئے تحقیقاتی عدالت کے دس سوالات کے جوابات از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مقرر کئے جاتے ہیں۔ قائدین خدام الاحمدیہ اپنے طور پر ان سوالات کے جوابات خدام کو پڑھانے کی طرف فوری طور پر توجہ دیں۔ گذشتہ سہ ماہیوں میں مجالس کی طرف سے اس قسم کے امتحانات لینے کی طرف کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ امید ہے قائدین اب کے اس طرف توجہ دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ٹریننگ کالج فار ٹیچرز آف دی ڈیف متصل چوبرجی لاہور

بہروں کو تعلیم دینے کی ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے دو درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار لڑکوں کی تعلیمی لیاقت کم از کم میٹرک۔ ایف۔ اے پاس امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ ٹریننگ کی مدت ایک سال ہوگی۔ قومی خدمت کے لئے نادر موقع ہے۔ تربیت کے دوران میں امیدواروں کو مندرجہ ذیل سہولتیں حاصل ہو سکتی ہیں۔ (۱) ٹیوشن فیس معاف (۲) باہر کے امیدواروں کے لئے ہوسٹل کا انتظام (۳) مستحق امیدواروں کے لئے وظائف۔

پراسپکٹس بمعہ درخواست فارم کے لئے صرف ۱۳ر آنے کا منی آرڈر مندرجہ بالا پتہ پر بھیجیں۔

آنریری جنرل سیکرٹری

درخواستہائے دعا

(۱) میری بیوی چھ سال سے بیمار ہے۔ بیہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ بہت بے چینی ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ صحت فرمائیں۔ نیز میرے لڑکے مقبول احمد کا اور وسیم کا آخری امتحان شروع ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک $\frac{24}{ج ب}$ براستہ جنیوٹ ضلع لائلپور

(۲) میری والدہ صاحبہ کئی روز سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ عبدالستار طاہر احمد نگر ضلع جھنگ

(۳) میرا تبادلہ قصور سے سیالکوٹ ہو گیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تبادلہ میرے لئے ہر طرح سے باعث رحمت بنائے۔ آمین

(محمد سلیمان خاں۔ سیالکوٹ)

(۴) میری اہلیہ دو ہفتہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ مسترکہ منظور احمد تہال ضلع گجرانوالہ

پاکستان اور عالمی مسائل

(۱)

لنڈن میں وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے یہ تقریر ۲۵ جون ۱۹۵۶ء کو اس دعوت پر کی جو آپ کے اعزاز میں برطانیہ کی نارن پریس ایسوسی ایشن نے ترتیب دی تھی۔

مسٹر چیئرمین!

اس ملک کی فارن پریس ایسوسی ایشن کی جانب سے مجھے جو تخاطب کی دعوت دی گئی ہے وہ میرے نزدیک بلاشبہ ایک بڑا اعزاز ہے۔ میں آپ کی کمیٹی کے اراکان کا شکرگذار ہوں کہ انہوں نے مجھے اس موقر اجتماع کو مخاطب کرنے کا موقع دیا ہے۔

جناب والا آپ کی ایسوسی ایشن کی جو نوعیت ہے اس کے پیش نظر میرا یہ خیال ہے کہ آپ کو امور خارجہ میں پاکستان کے نظریہ اور حکمت عمل سے گہری دلچسپی ہوگی۔ لیکن چونکہ امور خارجہ کے بارے میں ہمارے نظریہ کی بنیاد ہماری خاص طرز زندگی پر ہے۔ اس لئے نامناسب نہ ہوگا اگر میں ابتداً اس کی وضاحت کردوں کہ ہمارا طرز زندگی کیا ہے۔

پاکستان غیر منقسم ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کی سو سالہ جدوجہد کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا ہے۔ ہندوستان کے مسلمان رہنے کے لئے ایک علیحدہ وطن اس لئے چاہتے تھے تاکہ وہ کامل آزادی سے اپنی مخصوص طرز زندگی۔ ایمان اور روایات کے مطابق زندگی بسر کرسکیں۔ اب جبکہ ان مسلمانوں کو جو پاکستان کی کل آبادی کا ۸۶ فیصدی حصہ ہیں آزادی حاصل ہوگئی ہے۔ انہوں نے تہیہ کرلیا ہے کہ وہ اپنے عظیم مقاصد اور عزائم کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ جن کی تکمیل کیلئے انہوں نے یہ ملک حاصل کیا تھا۔ ان میں سے ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ مسلمانان پاکستان آزادی سے خداوند تعالے کی عبادت کریں۔ اور اپنی زندگیوں کو اسلام کے سانچے میں ڈھالیں۔

اسلامی طرز زندگی

میں جانتا ہوں کہ اسلامی طرز زندگی کے بعض اوقات غلط معنی لئے جاتے ہیں۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اسلامی طرز زندگی کا مطلب "تھیوکریسی" ـــــ مذہبی جنون اور قرون وسطی کی طرف رجعت ہے۔ لیکن ان میں سے کوئی الزام صحیح نہیں ہے۔ اسلام پاپائیت کو تسلیم نہیں کرتا۔ پاکستان میں مسلمانوں کو شہری کی حیثیت سے غیر مسلموں کے مقابلہ میں کوئی مخصوص مراعات یا حقوق حاصل نہیں۔ اور ہماری مملکت کوئی مذہبی ریاست بھی نہیں۔ پاکستان میں غیر مسلموں پر کسی قسم کا مذہبی جبر یا ثقافتی پابندی عاید نہیں۔ اس کے برعکس پاکستان میں امن و سلامتی عالمی بھائی چارہ۔ جمہوریت۔ شخصی آزادی اور عدل و انصاف کے تمام تقاضے پورے کئے گئے ہیں۔ اور ہماری ترقی پسندانہ اور جدید پالیسی کی بنیاد ہی انہی اصولوں پر ہے۔

دراصل انہی اصولوں کو دیکھ کر پاکستانی عوام نے یہ محسوس کیا کہ وہ مغربی جمہوریتوں کی سیاسی طرز زندگی کے ان پہلوؤں کو اپنا سکتے ہیں جو ہماری اقدار کے مطابق ہوں۔ ہمارے مفکر خاص طور پر ہمارے قومی شاعر اور فلاسفر علامہ اقبال مغربی جمہوریتوں کے بارے میں ہمارے نقطۂ نظر پر بہت اثر انداز ہوئے علامہ اقبال نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ "دنیا کی تاریخ کا یہ پہلو غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے کہ دنیا کے مسلمان روحانی طور پر انتہائی سرعت کے ساتھ مغرب کی طرف جارہے ہیں۔ مجھے اس میں کوئی عیب دکھائی نہیں دیتا۔ اس لئے کہ ذہنی طور پر یورپ کا کلچر خود ہمارے اسلامی کلچر کے بعض خاص پہلوؤں کی ترقی یافتہ شکل ہے"

مذہب اور ریاست

ہمارا مذہب ہمیں سماجی اور اقتصادی انصاف نیز انسانی اقدار کی حفاظت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور ان باتوں پر عمل کرنے سے یقیناً انسانی فلاح و بہبود میں ترقی ہوگی ہمارا ایمان ہے کہ سلطنت کے معاملات میں اخلاقی اقدار پر کاربند ہونا ضروری ہے۔ اور یہ اسلام کا بھی ایک بنیادی نظریہ ہے اسلام ہمیں سکھاتا ہے۔ کہ ذاتی اور قومی ملکیت میں توازن برقرار رہنا چاہیئے۔ ایک طرف اسلام فرد کی آزادی اور عظمت کو تسلیم کرتا ہے۔ تو دوسری طرف وہ معاشرہ کے حقوق کو بھی نظر انداز نہیں کرتا۔ وہ ان حقوق کو اولین اہمیت دیتا ہے۔ اس توازن کا مقصد یہ ہے کہ سوسائٹی میں سرمایہ کی تقسیم مساوی ہو اور عام انسان مملکت کا شہری ہونے کی حیثیت سے ہر ممکن سہولت حاصل کرسکے۔

ہمارے یہ نظریات کوئی نئے نہیں یہ تیرہ سو سال سے جب اسلام معرض وجود میں آیا تھا اس کا جزو لاینفک رہے ہیں اور یہی اصول ہیں جن کی بنیاد پر جمہوری ملکوں میں سماجی اور اقتصادی انصاف کے اصول وضع کئے گئے ہیں۔ پاکستان میں بھی ہم اپنے ان اصولوں اور نظریات کو اپنے خاص حالات کے مطابق اپنانا چاہتے ہیں۔ ان نظریات پر ایمان رکھنا اور انہیں عام زندگی میں اپنانا نہ تو مذہبی جنون ہے۔ اور نہ قرون وسطیٰ کے نظام کی طرف واپسی

نیا آئین

میں نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ ہمارے نئے آئین میں بھی پائے جاتے ہیں۔ جو ہم نے گذشتہ دنوں منظور کیا تھا۔ آپ میں سے جن اصحاب نے پاکستان کے آئین کا مطالعہ کیا ہے۔ انہیں معلوم ہوگا کہ اس میں ایسی کوئی بات نہیں جو بنیادی انسانی اقدار کے منافی ہو۔ ہمارے آئین میں تمام شہریوں کو خواہ وہ کسی مذہب یا گروہ سے تعلق رکھتے ہوں بنیادی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے ان کے مرتبہ میں مساوات ہے۔ انہیں پورے مواقع میسر کئے گئے ہیں۔ قانون کی نظروں میں بھی تمام شہری یکساں حیثیت رکھتے ہیں۔ انہیں آزادئ تقریر و تحریر حاصل ہے۔ اور وہ اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق اپنی زندگی بسر کرسکتے ہیں۔ ہمارے آئین کا مقصد ایک جمہوری اور منصفانہ سماجی سوسائٹی کی تشکیل کرنا ہے۔

ـــــ (باقی) ـــــ

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حاجی فضل حق صاحب ۲۶ رجون کی رات کو انتقال فرماگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نہایت مخلص خادم سلسلہ تھے۔ احباب ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز دعا فرمائیں کہ ان کے بچوں کو جو ابھی تک احمدی نہیں ہیں اللہ تعالیٰ قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائے آمین

عبدالکریم مولوی فاضل قائمقام امیر جماعت احمدیہ جہلم

سرکاری افسر عوام کے خادم ہیں لوگوں کو ان سے ڈرنا نہیں چاہیئے

عوام کو آزاد شہریوں کی حیثیت سے اپنے فرائض کا احساس کرنا چاہیئے

(ڈاکٹر خانصاحب)

لاہور ۳ جولائی۔ وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خانصاحب نے کل پنڈی بھٹیاں میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ غلامانہ ذہنیت ترک کر دیں۔ اور اپنا حق مانگنے کی عادت ڈالیں۔

وزیر اعلیٰ سرگودھا جا رہے تھے۔ راستے میں پنڈی بھٹیاں میں لوگوں کی ایک کثیر تعداد نے ان کی کار روک لی اور ان سے خطاب کرنے کی استدعا کی۔

وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب نے اس اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اب آپ کسی غلام قوم کے فرد نہیں۔ اب وقت اس امر کا متقاضی ہے کہ آپ اس بات کا احساس کریں کہ اصل اقتدار عوام کے ہاتھ میں ہے اور یہ صرف عوام ہی طے کر سکتے ہیں کہ کس شخص یا پارٹی کے ہاتھ میں زمام حکومت دی جائے۔

ڈاکٹر خانصاحب نے کہا۔ آپ بڑے افسروں اور ان لوگوں سے نہ ڈریں جنہیں آپ معاشرہ میں بارسوخ سمجھتے ہیں آپ جرأت و دلیری کا ثبوت دیں اور حوصلہ سے کام لیتے ہوئے ان کے سامنے حق بات کہیں۔ وہ آپ کے خادم ہیں۔ آپ کو مشورہ دینا اور آپ کی خدمت کرنا ان کا فرض ہے۔

آخر میں آپ نے لوگوں کو مشورہ دیا۔ کہ وہ اپنا قیمتی وقت اور سرمایہ مقدمہ بازی میں ضائع نہ کریں۔ اور مقامی نوعیت کے چھوٹے موٹے جھگڑے محلہ کمیٹیوں اور پنچائتوں میں حل کرنے کی کوشش کریں۔

مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب نے اتوار کی شب سیالکوٹ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے لوگوں کو اس امر کا یقین دلایا کہ وہ اور ان کی پارٹی ——— ری پبلکن پارٹی ——— ملک میں آزادانہ دیانتدارانہ اور منصفانہ انتخابات کرانے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ آپ نے کہا کہ ملک میں حقیقی جمہوری روایات قائم کرنے کے لئے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی جائے گی ڈاکٹر خانصاحب نے کہا کہ ہر جمہوری ملک میں عوام کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔ لیکن اگر وہ صحیح قسم کے آدمی منتخب نہ کریں اور جھوٹے وعدے کرنے والے لوگوں کے دھوکہ میں آ کر گمراہ ہو جائیں تو اس میں ان کا اپنا قصور ہے۔

وزیر اعلیٰ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ دوسرا اصول جو ان کے اور ان کی پارٹی کے پیش نظر ہے۔ وہ انتظامی معاملات میں سیاسیئن کی عدم مداخلت ہے۔ آپ نے کہا کہ کسی بھی ملک کی انتظامیہ ایک مقدس امانت ہوتی ہے جسے سیاسی اغراض اور کسی خاص سیاسی جماعت کے مفاد کے لئے استعمال نہیں کیا جانا چاہیئے۔ صوبائی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سے قطع نظر کہ سیاسی مخالفین ماضی میں کیا کرتے رہے ہیں اور مستقبل میں کیا کریں گے میں حکومت اور انتظامیہ کے اثر کو اپنی پارٹی کے مفاد کے لئے ہرگز استعمال نہیں کروں گا۔

ڈاکٹر خانصاحب نے کہا کہ عوام حکومت کا مرجع و منبع ہوتے ہیں اور سیاسی جماعتوں کو عوام کی حمایت سے ہی طاقت حاصل کرنا چاہیئے

امین الدین صحرائی وفات پا گئے

لاہور ۳ جولائی: مدیر روزنامہ "جدید نظام" الحاج امین الدین صحرائی پرسوں شب حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کو کل سہ پہر میانی صاحب کے قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔ آپ کے پسماندگان میں چھ اشخاص شامل ہیں جن میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ مرحوم پاکستان اسلام لیگ کے جنرل سیکرٹری تھے۔ آپ پی ایم ایل پنجاب برانچ کے صدر بھی رہ چکے تھے۔

سیلاب کی روک تھام کی تدابیر

ڈھاکہ ۳ جولائی۔ وزیر خزانہ سید امجد علی اور وزیر خوراک مسٹر عبداللطیف بسواس نے کل حکومت مشرقی پاکستان کے اعلیٰ حکام سے ساڑھے تین گھنٹے تک سیلاب کی روک تھام کے متعلق کم مدت اور زیادہ عرصہ کے منصوبوں پر بات چیت کی مرکزی حکومت کے چار اعلیٰ افسر اور بعض صوبائی افسر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے وزیر اعلیٰ مسٹر ابوحسین سرکار اور ان کی کابینہ نے بھی بات چیت میں حصہ لیا مرکزی اور صوبائی حکام کی بات چیت کل بھی جاری رہے گی۔

اٹک میں تیل کے ذخائر

پشاور ۳ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع اٹک میں تیل کے ذخائر کے آثار پائے گئے ہیں اس علاقہ میں آزمائشی کنوئیں کھودنے کا کام عنقریب شروع کر دیا جائے گا۔

سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

مشرقی پاکستان کے لوگوں کو سکندر مرزا کا الوداعی پیغام

کراچی ۳ جولائی۔ صدر سکندر مرزا نے مشرقی پاکستان کے لوگوں کے نام ایک الوداعی پیغام میں کہا ہے کہ وہ غلہ کی تقسیم میں حکام سے تعاون کریں۔ آپ نے کہا مشرقی پاکستان میں غذائی انتظام فوج کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ اب ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ حکام سے تعاون کرے تاکہ غذائی اجناس کی مناسب اور منصفانہ تقسیم ہو سکے۔

صدر سکندر مرزا مشرقی پاکستان کے چار روزہ دورہ کے بعد کل کراچی پہنچے ہیں۔ آپ نے روانگی سے پیشتر مشرقی پاکستان کے لوگوں کے نام ایک پیغام میں کہا۔ سول حکام کے مقابلہ میں فوج کے پاس زیادہ وسائل ہیں۔ فوج کے پاس ایسے ماہرین ہیں جن کی عمریں اشیاء ایک جگہ سے دوسری جگہ لانے لے جانے میں گذری ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ فوج صورت حال پر قابو پانے کے لئے اپنے تمام وسائل سے کام لے گی۔

آپ نے یقین دلایا کہ مرکزی حکومت اس بات کا انتظام کرے گی کہ غذائی اجناس کی صحیح مقدار صحیح وقت پر مشرقی پاکستان پہنچ جائے

صدر سکندر مرزا نے اپنے پیغام میں کہا ہے۔ کہ سماج دشمن عناصر کے خلاف سختی سے سخت کارروائی کی جائے گی۔ آپ نے ہر شخص سے درخواست کی کہ وہ ذاتی یا سیاسی رقابتوں کو بھول کر حکام سے تعاون کرے تاکہ غذائی قلت ایسے اہم مسئلہ پر قابو پایا جا سکے۔

صدر سکندر مرزا نے کہا۔ یہ انسانی ہمدردی کا سوال ہے اور اس بات کی ضرورت ہے کہ عوام اور حکومت میں تعاون و ہم آہنگی ہو تاکہ غذائی مشکل پر قابو پایا جا سکے۔

آپ نے کہا۔ میں سرکاری کام کے پیش نظر زیادہ عرصہ مشرقی پاکستان میں نہیں ٹھہر سکا۔ لیکن اگر ضرورت ہوئی تو میں اگست میں پھر صوبہ کا دورہ کروں گا۔ اور ان علاقوں میں جاؤں گا جہاں اب نہیں جا سکا۔

صدر سکارنو کراچی میں

کراچی ۳ جولائی۔ انڈونیشیا کے صدر سکارنو کل بذریعہ طیارہ دس بجے صبح یہاں پہنچے۔ صدر سکندر مرزا نے ہوائی اڈے پر صدر سکارنو اور انڈونیشیا کے وزیر خارجہ مسٹر روسلان عبدالغنی کا استقبال کیا۔ صدر سکندر مرزا نصف گھنٹہ پیشتر ڈھاکہ سے یہاں پہنچے تھے۔ صدر سکارنو نے صدر سکندر مرزا کے ہمراہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ صدر سکارنو سے معززین شہر کا تعارف بھی کرایا گیا۔

ہندوستان کی نئی درآمدی پالیسی

نئی دہلی ۳ جولائی۔ حکومت ہند نے آئندہ ششماہی کے لئے درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے پالیسی کے مطابق حکومت آئندہ چھ ماہ مشینری پرزے اور خام صنعتی سامان کی درآمد کے لئے فراخدلی سے لائسنس جاری کرے گی۔ آئندہ ششماہی میں ملکی [illegible] کی حوصلہ افزائی کے پیش نظر اونی اشیاء کی درآمد [illegible] کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) ملک عبدالرحمٰن صاحب پسر ملک حبیب الرحمٰن صاحب ڈی۔ آئی ڈیرہ غازی خان نے امسال ایف۔ ایل۔ بی کا امتحان دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (لطیف احمد شیخ)

(۲) ظفر اقبال صاحب نے امسال ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب کرام ان کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ سردار عبدالقادر محرر لنگر خانہ ربوہ